عِقدُ الجُمَان

عقیدۃ سے متعلق

١٠٠ سوال وجواب

مراجعه

ڈاکٹر قذلة بنت محمد القحطانی

مقدمة

إن الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره، ونعوذ بالله من شرور أنفسنا، وسيئات أعمالنا، من يهده الله فلا مضل له، ومن يضلل فلا هادي له، وأشهد أن لا إله الا الله وحده لا شريک له وأشهد أن محمدا عبده ورسوله صلى الله عليه وآله وصحبه أجمعين، وبعد:

یقیناً توحید کی معرفت وآگہی حاصل کرنا سب سے اشرف اوراعلی علم ہے، کیوں کہ تمام علوم کے شرف ومرتبہ کامعیار اس چیز سے طے ہوتا ہے جس سے وہ علوم متعلق ہوتے ہیں، چونکہ علم توحید کا تعلق اس اللہ عزوجل کی معرفت سے ہے، جوعزت وجلال، حسن وکمال اور بڑائی وکبریائی کے تمام تراوصاف میں منفرد ہے، اس لئے علم توحید اپنے موضوع کے اعتبار سے تمام علوم سے اشرف واعلی ہے، علم توحید کے موضوع میں کلمہ توحید "لا الہ الا اللہ "کی معرفت وآگہی حاصل کرنا بھی شامل ہے، یہی وہ کلمہ ہے جس کی خاطر آسمان وزمین کا قیام عمل میں آیااور تمام مخلوقات کووجود بخشا گیا، اللہ تعالی فرماتا ہے: ﴿وَمَا خَلَقْتُ ٱلْجِنَّ وَٱلْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ۝٥٦﴾ [سورة الذاریات:56].

ترجمہ: میں نے جنات اورانسانوں کو محض اسی لئے پیدا کیاہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں۔

یعنی: تخلیق کا مقصد یہ ہے کہ مخلوقات توحید پر قائم رہیں۔توحید کی خاطر ہی رسولوں کو مبعوث کیا گیا، کتابیں نازل کی گئیں، شریعتیں اتاری گئیں، اسی کی خاطر میزان نصب کئے گئے، نامہ اعمال وجود میں لایا گیا، جنت اور جہنم کا بازار سجایا گیا، مخلوق کو مومن وکافر اور نیک وفاجر میں منقسم کیا گیا، توحید ہی کی وجہ سے اللہ تخلیق کرتا اور حکم دیتاہے اور یہی توحید جزاوسزا کی وجہ ہے، قیامت کے دن اسی کے متعلق تمام اگلی پچھلی قوموں سے سوال کیاجائے گا۔توحید ہی دین کا بندھن، تقوی کی بول، کلمہ شہادت، جنت کی کنجی، دین کی بنیاد اور اس کی پونجی ہے: ﴿شَهِدَ ٱللَّهُ أَنَّهُۥ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا

هُوَ وَٱلْمَلَـٰٓئِكَةُ وَأُوْلُواْ ٱلْعِلْمِ قَآئِمَۢا بِٱلْقِسْطِۚ لَآ إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿١٨﴾﴾ [سورة آل عمران:18].

ترجمہ: اللہ تعالی، فرشتے اور اہل علم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ عدل کو قائم رکھنے والا ہے، اس غالب اور حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

توحید ہی تمام رسولوں کی دعوت کا موضوع رہا ہے، امام ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ رقم طراز ہیں: "تمام رسولوں نے جس بات کی دعوت دی وہ ہے: ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿٥﴾﴾ [سورة الفاتحة:5] چنانچہ ابتدا سے انتہا تک تمام رسولوں نے توحید الہی پر قائم رہنے اور تمام تر عبادت کو اس کے لئے خالص کرنے کی دعوت دی، نوح علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا: ﴿ٱعْبُدُواْ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـٰهٍ غَيْرُهُۥٓ﴾ [سورۃ الأعراف:59].

ترجمہ: اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود ہونے کے قابل نہیں۔

اسی طرح ہود، صالح، شعیب اور ابراہیم علیہم السلام نے بھی اپنی قوموں کو اسی کی دعوت دی، اللہ تعالی کا فرمان ہے: ﴿وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِى كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ ٱعْبُدُواْ ٱللَّهَ وَٱجْتَنِبُواْ ٱلطَّـٰغُوتَ﴾ [سورة النحل:36].

ترجمہ: ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ (لوگو!) صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے سوا تمام معبودوں سے بچو۔

علم توحید مصادر و مراجع کے اندر صحیح سالم اور قیامت تک کے لئے ثابت اور محفوظ ہے، کیوں کہ یہ علم کتاب و سنت سے ماخوذ ہے، جن کے اندر نہ تو کوئی نقص و خلل ہے اور نہ کوئی اختلاف و تضاد۔

توحید کے فضائل ناقابل شمار ہیں، تاہم ذیل میں اس کے چند فضائل ذکر کئے جا رہے ہیں- اللہ ہمیں اور آپ کو ان کے مستحقین میں شامل فرمائے-:

- توحید کی ایک فضیلت یہ ہے کہ وہ جنت کی کنجی ہے، چنانچہ کوئی مشرک جنت میں داخل نہیں ہو گا۔
- توحید دنیاوآخرت میں امن وامان اور ہدایت وراستی کا ذریعہ ہے۔
- کائنات میں جو بھی بہتری اور درستگی پائی جاتی ہے، توحید ہی اس کا سبب ہے۔
- توحید سے شرح صدر حاصل ہوتا ہے، اور توحید ہی دنیاوآخرت کی حقیقی نعمت ہے۔
- نصرت و تمکین حاصل کرنے کے لئے توحید پر قائم رہنا شرط ہے، اسی کے ذریعہ مسلمانوں کو عزت و سربلندی حاصل ہوتی ہے۔
- فتنوں سے نبرد آزما ہونے کے لئے توحید سب سے بہترین ہتھیار ہے، اسی لئے بعض اسلاف نے توحید کو "فقہ اکبر" سے تعبیر کیا ہے۔
- توحید کی بجاآوری علی الاطلاق تمام اعمال میں اشرف عمل ہے، نبی ﷺ سے دریافت کیا گیا: سب سے افضل کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا)۔

یہی وہ فضائل ہیں جن کی وجہ سے امت مسلمہ پر یہ واجب ہے کہ وہ اس عظیم الشان امر کا خوب اہتمام کریں اور دلوں میں توحید کی شجر کاری پر پوری توجہ مرکوز رکھیں، تاکہ شجرہ توحید قیامت تک دلوں میں اپنی جڑیں مضبوط رکھے اور زندگی کو جِلا بخشتا رہے! اللہ تعالی کا فرمان ہے:

﴿أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِى ٱلسَّمَآءِ﴾ [سورة إبراهيم:24].

ترجمہ: کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالی نے پاکیزہ بات کی مثال کس طرح بیان فرمائی، مثل ایک پاکیزہ درخت کے جس کی جڑ مضبوط ہے اور جس کی ٹہنیاں آسمان میں ہیں۔

ابن عباس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: "کلمہ طیبہ (پاکیزہ بات) سے مراد لا الہ الا اللہ، اور شجرہ طیبہ (پاکیزہ درخت) سے مراد مومن ہے"۔

اللہ نے مجھے اپنے فضل وکرم اور رحمت ونوازش سے علم توحید پر مشتمل یہ معلومات جمع کرنے کی توفیق بخشی، ان معلومات کو سو (۱۰۰) سوال وجواب کی شکل میں ترتیب دیا گیا ہے، یہ سوالات توحید وعقیدہ کے ان اہم مسائل پر محیط ہیں جن کا جاننا ہر مسلمان مرد وعورت کے لئے ضروری ہے۔اس کتابچہ میں ہم نے اس بات کی پوری کوشش کی ہے کہ معتمد مراجع کی روشنی میں صحیح عقیدہ پیش کیا جائے اور علم توحید کو سہل اسلوب اور آسان پیرائے میں ڈھالا جائے تاکہ اس سے استفادہ کرنا آسان ہوسکے، بطور خاص ابتدائی طالب علموں اور نوخیز بچوں کے لئے۔

علم عقیدہ پر مشتمل مختلف علمی کتابوں کی روشنی میں ڈاکٹر قذلہ بنت محمد القحطانی کے زیر اشراف اس کتابچہ کو تیار کیا گیا ہے، ہم اللہ سے دعا گو ہیں کہ انہیں بہترین اجر سے نوازے، اس کتابچہ کو شرف قبولیت بخشے، اور اسے تمام قاری وناشر اوراس کی طباعت کرنے والے کے لئے مفید بنائے۔

سبحان ربک رب العزة عما یصفون، وسلام علی المرسلین، والحمد لله رب العالمین، وصلى الله علی الرحمة المهداة والسراج المنیر محمد وعلى آله وصحبه وسلم.

1	ہمیں کس نے پیدا کیا؟ کیوں پیدا کیا؟ اس کی دلیل کیا ہے؟ ہمیں اللہ تعالی نے اپنی عبادت کے لئے پیدا فرمایا، اللہ تعالی فرماتا ہے: ﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾﴾ ترجمہ: میں نے جنات اور انسانوں کو محض اسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں۔
۲	وہ کونسا پیغام ہے جس کے ساتھ اللہ نے رسولوں کو مبعوث فرمایا؟ توحید کا پیغام۔
۳	توحید کے معنی کیا ہیں؟ الوہیت، ربوبیت اور اسماء وصفات میں اللہ تعالی کو ایک اور منفرد جاننا۔
۴	کلمہ توحید سے کیا مراد ہے؟ اس کے معنی کیا ہیں؟ کلمہ توحید سے مراد "لا الہ الا اللہ" ہے، اور اس کے معنی ہیں: اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔
۵	"لا الہ الا اللہ" کے ارکان کیا ہیں؟ ۱-اللہ کے سوا تمام معبودان باطلہ کا انکار کرنا۔ ۲-اللہ تعالی کے لئے ہر قسم کی عبادت کو خالص کرنا۔
٦	توحید کی اہمیت کیا ہے؟ ۱-امن اور ہدایت کا ذریعہ ۲-دخول جنت کا سبب ۳-جہنم اور مصیبت سے نجات حاصل کرنے کا وسیلہ ہے۔
۷	توحید کو کیسے بروئے عمل لایا جاسکتا ہے؟ شرک وبدعت اور تمام تر معاصی سے دوری اختیار کرکے۔
۸	کلمہ توحید کی فضیلت کیا ہے؟ ۱-توحید وہ سب سے بڑی نعمت ہے جس سے اللہ نے اپنے بندوں کو سرفراز فرمایا۔ ۲-جنت میں داخل ہونے اور جہنم سے نجات پانے کا ذریعہ ہے۔

	۳-میزان میں سب سے زیادہ وزن توحید ہی کا ہو گا۔
۹	توحید کی تین قسمیں کیا ہیں؟ ۱-توحید ربوبیت ۲-توحید الوہیت ۳-توحید اسماء وصفات۔
۱۰	توحید ربوبیت سے کیا مراد ہے؟ تخلیق، ملکیت وبادشاہی اور کائنات کی تدبیر میں اللہ کو یکتا اور منفرد جاننا۔
۱۱-	توحید الوہیت سے کیا مراد ہے؟ ہر قسم کی عبادت کو صرف اللہ کے لئے خالص کرنا۔
۱۲	توحید اسماء وصفات سے کیا مراد ہے؟ اللہ اور رسول اللہ ﷺ نے جن خوبصورت ناموں اور بلند صفات سے اللہ کی ذات کو موصوف کیا ہے، ان پر ایمان لانا بغیر کسی تحریف وتعطیل اور تکییف وتمثیل کے، جیسا کہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے:﴿لَيْسَ كَمِثْلِهِۦ شَىْءٌۖ وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْبَصِيرُ﴾ ترجمہ: اس جیسی کوئی چیز نہیں وہ سننے اور دیکھنے والا ہے۔
13	اس کا کیا مطلب ہے کہ توحید کی ساری قسمیں آپس میں لازم وملزوم کا رشتہ رکھتی ہیں؟ یہ کہ جس نے ان میں سے بعض قسموں پر ایمان لایا اور دیگر کا انکار کیا تو اس کی توحید قابل قبول نہ ہوگی، اسی طرح جس نے توحید کی کسی ایک قسم میں شرک کیا تو وہ دیگر اقسام میں بھی مشرک قرار پائے گا۔
۱۴	عبادت کے کیا معنی ہیں؟ عبادت ایک ایسا جامع اسم ہے جس کے اندر وہ تمام ظاہری وباطنی اقوال (وافعال) شامل ہیں جو اللہ کو پسند اور محبوب ہوں۔
۱۵	عبادت کے اقسام کیا ہیں؟ ۱-ظاہری عبادت جیسے نماز اور زکاۃ۔ ۲-باطنی عبادت جیسے محبت، خوف، امید، اخلاص اور توکل۔
۱۶	عبادت کی قبولیت کے کیا شرائط ہیں؟

	۱-اللہ کے لئے عبادت کو خالص کرنا۔ ۲-عبادت کو رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق انجام دینا۔
۱۷	شرک کے کیا معنی ہیں؟ اور اس کے اقسام کیا ہیں؟ شرک یہ ہے کہ اللہ کے لئے کسی کو شریک ٹھہرایا جائے۔ اس کی دو قسم ہے: شرک اکبر اور شرک اصغر۔
۱۸	شرک اکبر سے کیا مراد ہے؟ اس کا حکم کیا ہے؟ غیر اللہ کے لئے عبادت انجام دینا، یا عبادت کا ادنی سا حصہ بھی غیر اللہ کے لئے مختص کرنا ، جیسے مردوں کو پکارنا۔ اس کا مرتکب ہمیشہ ہمیش جہنم میں رہے گا۔
۱۹	شرک اصغر کیا ہے؟ اس کا حکم کیا ہے؟ وہ عمل جو شرک اکبر میں واقع ہونے کا ذریعہ ہو ، جیسے نبی ﷺ کی قسم کھانا، اس کا مرتکب ہمیشہ ہمیش جہنم میں نہیں رہے گا۔
۲۰	وہ تین بنیادی اصول کیا ہیں جن کی معرفت حاصل کرنا بندے پر واجب ہے؟ ۱-بندہ کا اپنے رب کی معرفت حاصل کرنا۔ ۲-بندہ کا اپنے دین کی معرفت حاصل کرنا۔ ۳-بندہ کا اپنے نبی ﷺ کی معرفت حاصل کرنا۔
۲۱	آپ کا مالک و پالنہار کون ہے؟ میرا مالک و پالنہار اللہ ہے جس نے مجھے اور تمام انسانوں کو پیدا فرمایا، وہی میرا معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں۔
۲۲	اپنے پالنہار کو آپ نے کیسے جانا؟ اس کی نشانیوں اور اس کی مخلوقات کے ذریعہ ، جیسے: رات و دن اور چاند و سورج۔
۲۳	آپ کا دین کیا ہے؟ اس کی دلیل کیا ہے؟ میرا دین اسلام ہے، اللہ تعالی کا فرمان ہے:﴿ إِنَّ ٱلدِّينَ عِندَ ٱللَّهِ ٱلۡإِسۡلَٰمُ ﴾ ترجمہ: بے شک اللہ تعالی کے نزدیک دین اسلام ہی ہے۔
24	ہم اپنا عقیدہ کہاں سے اخذ کرتے ہیں؟

	قرآن وسنت سے۔
۲۵	غیر اللہ کے نام پر جانور ذبح کرنے اور اس کے سامنے سجدہ کرنے کا کیا حکم ہے؟ یہ دونوں عمل جائز نہیں ہیں، ایسا کرنا شرک اکبر ہے۔
۲۶	غیر اللہ کی قسم کھانے کا کیا حکم ہے؟ مثلا یہ کہنا کہ: نبی کی قسم، تمہاری زندگی کی قسم؟ یہ شرک اصغر ہے۔
۲۷	اس کی کیا دلیل ہے کہ مشرک اگر توبہ کئے بنا فوت ہو جائے تو اللہ اس کو معاف نہیں فرمائے گا؟! اللہ کا فرمان ہے: ﴿ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِۦ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَآءُ ﴾ ترجمہ: یقینا اللہ تعالی اپنے ساتھ شریک کئے جانے کو نہیں بخشا اور اس کے سوا جسے چاہے بخش دیتا ہے۔
۲۸	اس کی کیا دلیل ہے کہ دعا صرف اللہ وحدہ لاشریک لہ سے کرنا واجب ہے؟ اللہ تعالی کا فرمان ہے: ﴿ وَأَنَّ ٱلْمَسَٰجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُواْ مَعَ ٱللَّهِ أَحَدًا ﴿١٨﴾ ﴾ ترجمہ: اور یہ کہ مسجدیں صرف اللہ ہی کے لئے خاص ہیں پس اللہ تعالی کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو۔
۲۹	اللہ کہاں ہے؟ آسمان میں عرش پر مستوی ہے۔
۳۰	اس کی کیا دلیل ہے کہ اللہ تعالی عرش پر مستوی ہے؟ اللہ تعالی کا فرمان ہے: ﴿ ٱلرَّحْمَٰنُ عَلَى ٱلْعَرْشِ ٱسْتَوَىٰ ﴿٥﴾ ﴾ ترجمہ: جو رحمن ہے، عرش پر مستوی ہے۔
۳۱	اللہ نے جن وانس کو کیوں پیدا فرمایا؟ اس کی کیا دلیل ہے؟ صرف اپنی عبادت کے لئے، جس کا کوئی شریک وساجھی نہیں، دلیل: ﴿ وَمَا خَلَقْتُ ٱلْجِنَّ وَٱلْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾ ﴾ ترجمہ: میں نے جنات اور انسانوں کو محض اسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں۔

۳۲	﴿یعبدون﴾ کے کیا معنی ہیں؟ توحید پر قائم رہنا۔
۳۳	سب سے بڑی عبادت کیا ہے؟ اور سب سے بڑی نافرمانی کیا ہے؟ سب سے بڑی عبادت توحید ہے، اور سب سے بڑی نافرمانی شرک ہے۔
۳۴	ریاکاری کے کیا معنی ہیں؟ اس کی ایک مثال ذکر کریں؟ بندہ کوئی عمل اس نیت سے کرے کہ لوگ اسے دیکھیں، جیسے کوئی نماز یا صدقہ اس لئے ادا کرے کہ لوگ اسے دیکھیں (اور اس کی تعریف کریں)۔
۳۵	نیت میں اخلاص پیدا کرنے سے کیا مراد ہے؟ یہ کہ بندہ کے تمام ظاہری وباطنی اقوال وافعال کا مقصد اللہ تعالی کی رضا وخوشنودی حاصل کرنا ہو۔
۳۶	اس کی دلیل کیا ہے کہ دین کامل ہے؟ اللہ تعالی کا فرمان ہے: ﴿اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ﴾ ترجمہ: آج میں نے تمہارے لئے دین کو کامل کر دیا۔
۳۷	ظلم کے اقسام کیا ہیں؟ ۱- سب سے بڑا ظلم: اللہ تعالی کے ساتھ شرک کرنا ہے۔ ۲- شرک سے ادنی جو معاصی اور کبیرہ گناہ ہیں ان کے ذریعہ انسان کا اپنے اوپر ظلم کرنا۔ ۳- انسان کا دوسرے کے اوپر ظلم کرنا جیسے لوگوں کا مال ہڑپنا، ان کی عزت پر حملہ کرنا اور اسی طرح ناحق ظلم وزیادتی کی دیگر قسمیں۔
۳۸	وہ کفر اکبر جو انسان کو ملت سے خارج کر دیتا ہے، اس کی کیا قسمیں ہیں؟ ۱- جہالت کی بنیاد پر یا جھٹلانے کے سبب کفر کا مرتکب ہونا۔ ۲- انکار کر کے کفر کا ارتکاب کرنا۔ ۳- تکبر اور تعلی کی وجہ سے کفر کا ارتکاب کرنا۔ ۴- منافقت کی وجہ سے کفر کا مرتکب ہونا۔
۳۹	کبیرہ گناہ سے کیا مراد ہے؟

	ہر وہ گناہ جس پر لعنت، غضب الٰہی، یا جہنم کی وعید سنائی گئی ہے اسی طرح ہر وہ گناہ جس کے مرتکب کو یہ وعید سنائی گئی ہے کہ وہ نہ تو جنت میں داخل ہو گا اور نہ اس کی خوشبو حاصل کر سکے گا، اور وہ گناہ بھی جس کے بارے میں یہ وارد ہوا ہو کہ: "جس نے ایسا کیا وہ ہم میں سے نہیں"۔
۴۰	صغیرہ گناہ سے کیا مراد ہے؟ اور اس کی دلیل کیا ہے؟ کبیرہ گناہ کے علاوہ جو بھی معاصی ہیں انہیں صغیرہ کہا جاتا ہے، اس سے مراد وہ گناہ ہے جس پر نہ تو دنیا کی وعید سنائی گئی ہے اور نہ ہی آخرت کی، اس کی مثال وہ گناہ ہے جسے (قرآن میں) اللمم سے تعبیر کیا گیا ہے: ﴿ ٱلَّذِينَ يَجۡتَنِبُونَ كَبَٰٓئِرَ ٱلۡإِثۡمِ وَٱلۡفَوَٰحِشَ إِلَّا ٱللَّمَمَۚ ﴾ ترجمہ: ان لوگوں کو جو بڑے گناہوں سے بچتے ہیں اور بے حیائی سے بھی سوائے کسی چھوٹے سے گناہ کے۔
۴۱	توبۃ النصوح (سچی توبہ) کے کیا شروط ہیں؟ ۱- گناہ سے باز آنا۔ ۲- گناہ کے ارتکاب پر شرمندگی محسوس کرنا۔ ۳- یہ عزم کرنا کہ پھر کبھی دوبارہ اس گناہ کا ارتکاب نہیں کرے گا اور اگر کسی مسلمان پر ظلم کیا ہو تو حتی الامکان اس کے ساتھ صلح صفائی کرنا۔
۴۲	ولاء و براء سے کیا مراد ہے؟ ولاء یہ ہے کہ: مومنوں سے محبت اور دوستی رکھی جائے۔ براء یہ ہے کہ: کافروں سے بغض اور عداوت رکھی جائے اور ان سے اور ان کے دین سے براءت کا اظہار کیا جائے۔
۴۳	غیر اللہ سے مدد طلب کرنا کب حرام ہوتا ہے؟ غیر اللہ سے مدد طلب کرنا اس وقت حرام ہوتا ہے جب کہ اس کا تعلق ایسی چیز سے ہو جس پر اللہ کے سوا کوئی قادر نہیں، جیسے مُردوں اور نظر سے اوجھل لوگوں سے بارش، یا شفایابی یا رزق طلب کرنا۔
۴۴	جادو کیا ہے؟

گرہ لگانا، شرکیہ جھاڑ پھونک کرنا، جادوئی ترکیب کرنا اور ایسی دوائیں دینا جو مسحور کے جسم اور عقل پر اثر انداز ہو، یہ بھی جادو کی ایک قسم ہے کہ دو لوگوں کو باہم متنفر کر دیا جائے، اور دو لوگوں کے مابین محبت پیدا کر دی جائی، بعض جادو جان لیوا بھی ہوتے ہیں، کچھ جادو ایسے بھی ہوتے ہیں جو انسان کو بیماری میں مبتلا کر دیتے ہیں، اور جادو کے ذریعہ میاں بیوی میں تفریق بھی ڈالی جاتی ہے۔	
جو آدمی کسی کاہن کی تصدیق کرتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟ رسول ﷺ کی حدیث ہے: "جو شخص کسی شعبدہ باز یا کاہن کے پاس آئے اور اس کی بات کی تصدیق کرے تو وہ محمد ﷺ کی لائی ہوئی شریعت کا منکر ہے"۔	۴۵
رقیہ کی تعریف کیا ہے؟ اور اس کے جائز ہونے کے کیا شروط ہیں؟ رقیہ سے مراد: وہ دعا ہے جس سے مصیبت زدہ انسان کو دم کیا جاتا ہے جیسے بخار اور مرگی جیسی بیماریوں میں مبتلا انسان۔ اس کے جائز ہونے کے تین شروط ہیں: ۱- خالص کتاب وسنت پر مشتمل ہو۔ ۲- عربی زبان میں ہو۔ ۳- دم کرنے والا اور جس کو دم کیا جارہا ہو، دونوں یہ عقیدہ رکھے کہ یہ دعا صرف ایک وسیلہ ہے اور اللہ عزوجل کی مشیئت واجازت سے ہی اثر انگیز ہو سکتی ہے۔	۴۶
بدعت کی تعریف کیا ہے؟ ایسی عبادت انجام دینا جسے نہ تو رسول ﷺ نے انجام دیا ہو اور نہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے۔	۴۷
بدعت کی چند مثالیں ذکر کریں؟ قولی بدعت، عملی بدعت، اعتقادی بدعت، جیسے من گھڑت بدعتی اذکار، اور عید میلاد النبی ﷺ وغیرہ۔	۴۸
دین میں بدعت (نئی چیز) ایجاد کرنے کا کیا حکم ہے؟ کیا بدعت حسنہ کا کوئی ثبوت ہے؟ حدیث سے اس کی کیا دلیل ہے؟ دین میں بدعت (نئی چیز) ایجاد کرنا حرام ہے۔ بدعت حسنہ کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ رسول ﷺ کی حدیث ہے: "ہر بدعت گمراہی ہے"۔	۴۹

۵۰	دین کے مراتب کیا ہیں؟ ۱-اسلام۔ ۲-ایمان۔ ۳-احسان۔
۵۱	اسلام کی تعریف کیا ہے؟ توحید کے ذریعہ اللہ کے سامنے خود کو سپرد کرنا، اطاعت کے ذریعہ اللہ کی بندگی بجالانا، شرک اور مشرکین سے براءت کا اظہار کرنا۔
۵۲	اسلام کے ارکان کیا ہیں؟ ۱-یہ گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ ۲-نماز قائم کرنا۔ ۳-زکاۃ ادا کرنا۔ ۴-رمضان کے روزے رکھنا۔ ۵-بیت اللہ الحرام کا حج کرنا اس شخص کے لئے جو وہاں تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو۔
۵۳	اسلام کا ستون کیا ہے؟ نماز
۵۴	لا الہ الا اللہ کے کیا شروط ہیں؟ علم، یقین، قبول، پیروی، تصدیق، اخلاص، محبت۔
۵۵	رمضان کے روزے واجب ہیں، اس کی کیا دلیل ہے؟ اللہ تعالی کا فرمان ہے: ﴿ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ كُتِبَ عَلَيۡكُمُ ٱلصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُونَ ١٨٣ ﴾ ترجمہ: اے ایمان والو! تم پر روزے رکھنا فرض کیا گیا جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے۔
۵۶	حج واجب ہے، اس کی کیا دلیل ہے؟ اللہ تعالی کا فرمان ہے: ﴿ وَلِلَّهِ عَلَى ٱلنَّاسِ حِجُّ ٱلۡبَيۡتِ مَنِ ٱسۡتَطَاعَ إِلَيۡهِ سَبِيلٗاۚ ﴾ ترجمہ: اللہ تعالی نے ان لوگوں پر جو اس گھر کی راہ پا سکتے ہوں، اس گھر کا حج فرض کر دیا ہے۔

57	(اسلام اجنبی حالت میں شروع ہوا، عنقریب پھر اجنبی بن جائے گا، لہذا اجنبیوں کے لئے خوش خبری ہے)، اجنبیوں سے مراد کون لوگ ہیں؟ دین پر قائم رہنے والے وہ لوگ جو فساد و بگاڑ کے زمانے میں صالحیت اور نیکی پر برقرار رہیں
۵۸	ایمان کی تعریف کیا ہے؟ ایمان تصدیق کرنے کا نام ہے، یعنی زبان سے اقرار کرے، دل میں اعتقاد رکھے اور اعضاء وجوارح سے عمل کرے۔ اطاعت سے ایمان میں اضافہ ہوتا اور نافرمانی سے اس میں کمی آتی ہے، ایمان کے معاملے میں مومنوں کے درجات مختلف ہیں۔
۵۹	ایمان کے ارکان کیا ہیں؟ یہ کہ آپ اللہ، اس کے فرشتوں، کتابوں، رسولوں، یوم آخرت اور تقدیر کے خیر وشر پر ایمان لائیں۔
۶۰	ایمان کی کتنی شاخیں ہیں؟ ایمان کی ستر سے زائد شاخیں ہیں، سب سے اعلی شاخ لا الہ الا اللہ کہنا ہے، سب سے ادنی شاخ راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا ہے، اور حیا ایمان کی ایک شاخ ہے۔
۶۱	ایمان میں کمی بیشی ہونے کی دلیل کیا ہے؟ اللہ تعالی کا یہ فرمان: ﴿لِيَزْدَادُوٓا۟ إِيمَٰنًا مَّعَ إِيمَٰنِهِمْ﴾ ترجمہ: تاکہ اپنے ایمان کے ساتھ ہی ساتھ اور بھی ایمان میں بڑھ جائیں۔ نیز یہ فرمان الہی: ﴿وَٱلَّذِينَ ٱهْتَدَوْا۟ زَادَهُمْ هُدًى وَءَاتَىٰهُمْ تَقْوَىٰهُمْ ﴿١٧﴾﴾ ترجمہ: اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں، اللہ نے انہیں ہدایت میں اور بڑھا دیا ہے اور انہیں ان کی پرہیز گاری عطا فرمائی ہے۔
۶۲	اس کی کیا دلیل ہے کہ ایمان کے سلسلے میں مومنوں کے درجات مختلف ہوتے ہیں؟ اللہ تعالی کا یہ فرمان:

	ترجمہ: پھر ہم نے ان لوگوں کو اس کتاب کا وارث بنایا جن کو ہم نے اپنے بندوں میں سے پسند فرمایا۔ پھر بعضے تو ان میں اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں اور بعضے ان میں متوسط درجے کے ہیں اور بعضے ان میں اللہ کی توفیق سے نیکیوں میں ترقی کیے چلے جاتے ہیں۔ یہ بڑا فضل ہے۔
٦٣	وہ کونسی تین خصلتیں ہیں جو اگر کسی بندہ کے اندر موجود ہوں تو وہ ایمان کی مٹھاس محسوس کرتا ہے؟ اللہ اور اس کے رسول اس کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہوں۔ وہ کسی انسان سے محض اللہ کی رضا کے لئے محبت رکھے۔ بعد اس کے کہ اللہ نے اسے کفر سے نجات دیا وہ کفر میں واپس لوٹنے کو ایسا برا جانے جیسا کہ آگ میں ڈالے جانے کو برا جانتا ہے۔
٦٤	امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے مراتب کیا ہیں؟ اللہ کے رسول ﷺ کا ارشاد ہے: "تم میں سے جو شخص کوئی بات خلاف شرع دیکھے (تو اگر اسے ہاتھ سے روکنے کی طاقت رکھتا ہو) تو اسے ہاتھ سے روک دے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اپنی زبان سے روکے، اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو اس کو دل سے برا جانے اور یہ ایمان کا سب سے کمتر درجہ ہے"۔
٦٥	بندہ کا اپنے رب عزوجل سے محبت رکھنے کی کیا علامت ہے؟ اس کی علامت یہ ہے کہ بندہ اس چیز کو پسند کرے جو اللہ کو پسند ہے اور اس چیز سے نفرت رکھے جس سے اللہ ناراض ہوتا ہے، اللہ کے اوامر کو پورا کرے اور منہیات سے دور رہے، اللہ کے اولیاء کو دوست رکھے اور اس کے دشمنوں سے عداوت رکھے، اسی لئے (شریعت کی نگاہ میں) صرف اللہ کی خاطر محبت و نفرت کرنا ایمان کا سب سے مضبوط کڑا ہے۔
٦٦	اللہ کے اولیاء کون ہیں؟ اس کی دلیل کیا ہے؟ ہر وہ شخص اللہ کا ولی ہے جو اس پر ایمان لائے، اس کا تقوی اختیار کرے اور رسول اللہ ﷺ کی اتباع کرے۔

	اللہ تعالی فرماتا ہے:﴿أَلَآ إِنَّ أَوْلِيَآءَ ٱللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾﴾ ترجمہ: یاد رکھو کہ اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں، یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (برائیوں سے) پرہیز رکھتے ہیں ۔
٦٧	احسان کی تعریف کیا ہے؟ یہ کہ اللہ کی عبادت تم اس طرح کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو، اور اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے ہو تو وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔
٦٨	فرشتے کون ہیں؟ وہ اللہ کے معزز بندے ہیں جنہیں اللہ نے نور سے پیدا فرمایا، انہیں آسمان میں سکونت بخشی، وہ اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے بلکہ جو حکم دیا جائے بجالاتے ہیں، انہیں نہ تو مذکر سے موصوف کیا جاتا ہے اور نہ مونث سے، وہ عالم غیب سے تعلق رکھتے ہیں جن پر ایمان لانے کا ہمیں حکم دیا گیا ہے، وہ بڑی عظیم صفات سے متصف ہیں، انہیں بڑی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں، ان فرشتوں میں جبرئیل ، میکائیل، اسرافیل، جنت کے خازن رضوان اور جہنم کے داروغہ مالک بھی ہیں..ان کے علاوہ بھی فرشتوں کی بڑی تعداد ہے جس کا علم صرف اللہ کو ہی ہے۔
٦٩	فرشتوں کے چند کاموں کا ذکر کریں؟ وحی نازل کرنا، بندوں کے اعمال درج کرنا، روح قبض کرنا، مومنوں پر سکینت نازل کرنا اور انہیں خوش خبریاں سنانا۔
٧٠	ان چند آسمانی کتابوں کے نام کیا ہیں جو قرآن میں مذکور ہیں؟ قرآن، توراۃ، انجیل، زبور، ابراہیم اور موسی کے صحیفے۔
٧١	اللہ کے قریبی اور خاص لوگ (أهل اللہ وخاصته) کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جو قرآن کو یاد کرتے اور اس پر عمل کرتے ہیں۔
٧٢	قرآن کریم کیا ہے؟

	اللہ تعالی کا کلام ہے جسے اللہ نے اپنے بندہ اور رسول محمد ﷺ پر نازل فرمایا، اس کی تلاوت کرنا عبادت ہے، وہ مخلوق نہیں ہے، اللہ ہی سے قرآن کا صدور ہوا ہے اور اللہ ہی کی طرف قرآن لوٹ جائے گا۔
۷۳	اس کی کیا دلیل ہے کہ اللہ نے قیامت تک کے لئے قرآن کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے؟ اللہ تعالی کا فرمان ہے: ﴿ إِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا ٱلذِّكۡرَ وَإِنَّا لَهُۥ لَحَٰفِظُونَ ۝٩ ﴾ ترجمہ: ہم نے ہی اس قرآن کو نازل فرمایا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔
۷۴	قرآن کریم کے کیا اوصاف ہیں؟ ایک واضح کتاب ہے، سیدھا راستہ ہے، سارے جہان کے رب کی طرف سے نازل کردہ ہے، روح الامین (جبرئیل) کے واسطے سے رسولوں کے سردار (محمد ﷺ) پر اس کا نزول ہوا۔
۷۵	قرآن کے تئیں ہماری کیا ذمہ داری ہے؟ یہ کہ ہم اس کی تلاوت کریں، اسے یاد کریں، اس کی تعظیم کریں، اس میں جس چیز کو حلال کہا گیا ہے اس کو حلال اور جس کو حرام کہا گیا ہے اس کو حرام سمجھیں۔
۷۶	جس نے قرآن کریم کے کسی حصہ کا انکار کیا، اس کا کیا حکم ہے؟ وہ کافر ہے۔
۷۷	وہ کونسے رسول ہیں جن کے نام قرآن میں ذکر ہوئے ہے؟ محمد ﷺ - آدم - نوح - ادریس - ہود - صالح - ابراہیم - اسماعیل - اسحاق - یعقوب - یوسف - لوط - شعیب - یونس - موسی - ہارون - الیاس - زکریا - یحی - الیسع - ذو الکفل - داود - سلیمان - ایوب - عیسی (علیہم السلام)۔
۷۸	عالی ہمت (اولوالعزم) رسول کون ہیں؟ وہ پانچ ہیں: محمد ﷺ - نوح - ابراہیم - موسی - عیسی۔
۷۹	سب سے پہلے رسول کون ہیں؟ اور سب سے آخری رسول کون ہیں؟ سب سے پہلے رسول نوح علیہ السلام اور سب سے آخری رسول محمد ﷺ ہیں۔

۸۰	اس کی دلیل کیا ہے محمد ﷺ سب سے آخری رسول ہیں؟ اللہ تعالی کا فرمان ہے: ﴿ مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَآ أَحَدٖ مِّن رِّجَالِكُمۡ وَلَٰكِن رَّسُولَ ٱللَّهِ وَخَاتَمَ ٱلنَّبِيِّـۧنَ ﴾ ترجمہ: (لوگو!) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ محمد ﷺ نہیں لیکن آپ اللہ تعالی کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں۔
۸۱	نبی ﷺ کا نام کیا ہے؟ محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب۔
۸۲	نبی ﷺ کہاں پیدا ہوئے؟ اور آپ کی وفات کہاں ہوئی؟ آپ کی پیدائش مکہ مکرمہ میں ہوئی اور وفات مدینہ منورہ میں۔
۸۳	شہادت محمد رسول اللہ کے کیا معنی ہیں؟ آپ کے حکم کی اطاعت کرنا، آپ کی باتوں کی تصدیق کرنا، آپ کی منع کردہ چیزوں سے بچنا، اور آپ کی سنت کے مطابق اللہ کی عبادت کرنا۔
۸۴	رسول ﷺ کے صاحبزادے اور صاحبزادیوں کے نام کیا ہیں؟ آپ کے صاحبزادوں کے نام یہ ہیں: قاسم، عبد اللہ اور ابراہیم۔ آپ کی صاحبزادیاں یہ ہیں: رقیہ، ام کلثوم، فاطمہ اور زینب۔
۸۵	رسول ﷺ کی ازواج مطہرات کے نام کیا ہیں؟ خدیجہ بنت خویلد-سودۃ بنت زمعہ-عائشہ بنت ابی بکر الصدیق-حفصہ بنت عمر بن الخطاب-زینب بنت خزیمہ-ام سلمہ-زینب بنت جحش-جویریہ بنت الحارث-ریحانہ بنت زید-ام حبیبہ-صفیہ بنت حیی-میمونہ بنت الحارث۔
۸۶	جس نے کسی ایک رسول کا انکار کیا، اس کا کیا حکم ہے؟ جس نے کسی ایک رسول کا انکار کیا وہ تمام رسولوں کا منکر اور کافر ہے۔
۸۷	یوم آخرت پر ایمان لانے کا مطلب کیا ہے اور اسے یوم آخرت سے کیوں موسوم کیا جاتا ہے؟

	یوم آخرت پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ: یقینی طور پر اس بات کی تصدیق کرنا کہ لوگوں کا حساب لینے اوران کے عمل کا بدلہ دینے کے لئے اللہ تعالی انہیں قبروں سے اٹھائے گا تاکہ ہر انسان کو اس کا حق مل سکے، چنانچہ جنت کے مستحقین جنت میں داخل ہوں گے اور وہاں نعمتوں سے محظوظ ہوں گے،اسی طرح جہنم کے مستحقین-اللہ کی پناہ-جہنم میں ڈالے جائیں گے اور وہاں عذاب سے دوچار ہوں گے۔ اس دن کو یوم آخرت اس لئے کہا جاتا ہے کہ: یہ دن اس دنیوی زندگی کے بعد آئے گا، اور اسے یوم قیامت بھی کہا جاتا ہے کیوں کہ لوگ اس دن رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے، اس دن کے اور بھی دیگر نام ہیں۔
۸۸	کیا کسی کو یہ معلوم ہے کہ قیامت کب قائم ہوگی؟ قیامت کا واقع ہونا غیب کی ان کنجیوں (خزانے) میں سے ہے جن کا علم صرف اللہ تعالی کو ہے۔
۸۹	اس کی کیا دلیل ہے کہ غیب کا علم صرف اللہ کے لئے خاص ہے؟ اللہ کا ارشاد ہے: ﴿ وَعِندَهُۥ مَفَاتِحُ ٱلۡغَيۡبِ لَا يَعۡلَمُهَآ إِلَّا هُوَۚ﴾ ترجمہ: اور اللہ تعالی ہی کے پاس ہے غیب کی کنجیاں (خزانے)، انہیں کوئی نہیں جانتا بجز اللہ کے۔
۹۰	بعث سے کیا مراد ہے؟ بعث کا مطلب ہے: مرنے کے بعد لوگوں کو زندہ کرنا۔
۹۱	موت کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے کی کیا دلیل ہے؟ اللہ تعالی کا فرمان ہے: ﴿كَمَا بَدَأۡنَآ أَوَّلَ خَلۡقٖ نُّعِيدُهُۥۚ﴾ ترجمہ: جیسا کہ ہم نے اول دفعہ پیدائش کی تھی اسی طرح دوبارہ کریں گے۔
۹۲	جو انسان دوبارہ زندہ کئے جانے کا انکار کرتا ہے، اس کا کیا حکم ہے؟ وہ اللہ تعالی، اس کی کتابوں اور رسولوں کا منکر ہے، اللہ تعالی فرماتا ہے: ﴿ وَإِن تَعۡجَبۡ فَعَجَبٞ قَوۡلُهُمۡ أَءِذَا كُنَّا تُرَٰبًا أَءِنَّا لَفِي خَلۡقٖ جَدِيدٍۗ أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ

	كَفَرُواْ بِرَبِّهِمۡۖ ﴾ ترجمہ: اگر تجھے تعجب ہو تو واقعی ان کا یہ کہنا عجیب ہے کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم نئی پیدائش میں ہوں گے؟ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا۔
۹۳	شفاعت (سفارش) پر ایمان لانے کی کیا دلیل ہے؟ اور شفاعت کے کیا شرائط ہیں؟ اللہ تعالی کا ارشاد ہے: ﴿قُل لِّلَّهِ ٱلشَّفَٰعَةُ جَمِيعٗاۖ لَّهُۥ﴾ ترجمہ: کہ دیجئے کہ تمام سفارش کا مختار اللہ ہی ہے۔ سفارش کے تین شروط ہیں: ۱- اللہ تعالی کا سفارشی سے راضی ہونا۔ ۲- جس کے لئے سفارش کی جارہی ہو، اس سے اللہ کا راضی ہونا۔ ۳- سفارش کے لئے اللہ تعالی کی اجازت۔
۹۴	مقام محمود کیا ہے؟ وہ مقام ہے جہاں نبی ﷺ قیامت کے دن لوگوں کی سفارش کے لئے کھڑے ہوں گے، تا کہ رب تعالی انہیں اس دن کی شدید ہولناکی سے نجات عطا کرے، یہ مقام نبی ﷺ کے لئے خاص ہے۔
۹۵	جنت اور جہنم کے بارے میں ہمارا کیا عقیدہ ہے؟ ہم یہ ایمان رکھتے ہیں کہ جنت اور جہنم مخلوق ہیں، جو کبھی فنا و برباد نہ ہوں گے۔ جنت مومنوں کی جائے قرار ہے اور جہنم کافروں کا مسکن۔
۹۶	تقدیر پر ایمان کی کیا تعریف ہے؟ تقدیر کا مطلب یہ ہے کہ: اللہ تعالی نے ازل میں ہی تمام چیزوں کی تقدیر متعین کر دی، وہ ازل سے تمام چیزوں کا، ان کے واقع ہونے سے پہلے علم رکھتا ہے، اللہ پاک نے اس تقدیر کو لوح محفوظ میں رقم فرمایا ہے، جو اللہ کی مشیئت سے اسی طرح واقع ہوتی ہے جس طرح اللہ نے اسے مقدر کیا اور اس کی تخلیق فرمائی ہے۔
۹۷	تقدیر پر ایمان لانے کا کیا حکم ہے؟ تقدیر پر ایمان لانا ایمان کے چھ ارکان میں سے ایک رکن ہے، جن کا ذکر حدیث جبریل میں آیا ہے: "اور یہ کہ تقدیر کے خیر وشر پر ایمان لاؤ"۔ قرآن کریم، سنت نبویہ،

مسلمانوں کا اجماع، فطرت سلیمہ اور عقل اس پر دلالت کرتے ہیں کہ تقدیر پر ایمان لانا واجب ہے، اور جس نے ایمان بالقدر کا انکار کیا وہ اللہ تعالی کا منکر اور ملت اسلامیہ سے خارج ہے۔	
ایمان بالقدر کے مراتب کیا ہیں؟ پہلا مرتبہ: اس بات پر ایمان لانا کہ اللہ تعالی اجمالی اور تفصیلی ہر اعتبار سے تمام چیزوں کا علم رکھتا ہے، یہ علم ازل سے ہے اور ہمیشہ رہے گا، (اس میں ہر اس چیز کا علم شامل ہے) جو واقع ہوئی، جو واقع ہونے والی ہے اور جو واقع تو نہ ہوئی لیکن واقع ہو گی تو کیسے ہو گی۔ دوسرا مرتبہ: یہ ایمان لانا کہ اللہ تعالی نے تقدیر کو لوح محفوظ میں رقم فرمایا ہے۔ پہلے اور دوسرے مرتبہ کی دلیل اللہ کا یہ فرمان ہے: ﴿أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ ٱللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي ٱلسَّمَآءِ وَٱلْأَرْضِ ۗ إِنَّ ذَٰلِكَ فِي كِتَٰبٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧٠﴾﴾ ترجمہ: کیا آپ نے نہیں جانا کہ آسمان وزمین کی ہر چیز اللہ کے علم میں ہے۔ یہ سب لکھی ہوئی کتاب میں محفوظ ہے۔ اللہ تعالی پر تو یہ امر بالکل آسان ہے۔ تیسرا مرتبہ: یہ ایمان لانا کہ پوری کائنات اللہ تعالی کی مشیئت ہی سے چل رہی ہے، خواہ وہ اللہ سبحانہ وتعالی کے افعال سے متعلق ہو، یا مخلوقوں کے افعال سے، اللہ تعالی اپنے افعال سے متعلق فرماتا ہے: ﴿وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ۗ﴾ ترجمہ: آپ کا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا۔ اللہ تعالی مخلوقوں کے افعال سے متعلق فرماتا ہے: ﴿وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ ۖ﴾ ترجمہ: اور اگر اللہ تعالی چاہتا تو ایسے کام نہ کرسکتے۔ چنانچہ تمام حوادث زمانہ، افعال واعمال اور پوری کائنات اللہ تعالی کی مشیئت سے ہی وقوع پزیر ہیں، جو اللہ تعالی چاہتا ہے وہ ہوتا ہے اور جو نہیں چاہتا وہ نہیں ہوتا۔ چوتھا مرتبہ: یہ ایمان لانا کہ تمام کائنات اللہ تعالی کی تخلیق کردہ ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے: ﴿ٱللَّهُ خَٰلِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿٦٢﴾﴾ ترجمہ: اللہ ہر چیز کا	۹۸

	پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز پر نگہبان ہے۔ نیز فرمایا: ﴿وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا ۝٢﴾ ترجمہ: اور ہر چیز کو اس نے پیدا کر کے ایک مناسب اندازہ ٹھہرا دیا ہے۔
٩٩	اس شخص کے بارے میں اہل سنت والجماعت کا کیا عقیدہ ہے جو کفر سے کمتر درجہ کا گناہ کرتا ہے لیکن اس (گناہ) کے حلال ہونے کا عقیدہ نہیں رکھتا؟ وہ ایک گناہ گار ناقص الایمان مسلمان ہے۔ اگر بغیر توبہ کے اس کی وفات ہو جاتی ہے تو اس کا معاملہ مشیئت الٰہی کے ماتحت ہے، اگر اللہ چاہے تو اسے معاف فرما دے اور اگر چاہے تو عذاب دے۔
١٠٠	ان سے مراد کون ہیں جن پر غضب کیا گیا؟ اور جو گمراہ ہوئے؟ جن پر غضب کیا گیا ان سے مراد یہودی ہیں، انہیں اس نام سے موسوم کرنے کی وجہ یہ ہے کہ: انہوں نے حق کو پہچانا مگر اس پر عمل پیرا نہ ہوئے۔ جو گمراہ ہوئے، ان سے مراد: نصاریٰ ہیں، اس نام سے انہیں موسوم کرنے کی وجہ یہ ہے کہ: انہوں نے جہالت اور گمراہی کے ساتھ اللہ کی عبادت کی۔

مصادر ومراجع

مؤلف	کتاب
شیخ الإسلام محمد بن عبد الوہاب	القواعد الأربعة
ڈاکٹر قذلہ القحطانی	أصول الاعتقاد فی سورۃ یونس
فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین، ت:۱۴۲۱ھ	القول المفید علی کتاب التوحید
حافظ بن محمد بن علی الحکمی	أعلام السنۃ المنشورۃ لاعتقاد الطائفۃ الناجیۃ المنصورۃ (یہ کتاب اس عنوان سے بھی شائع ہوئی ہے: ۲۰۰ سوال وجواب فی العقیدۃ الاسلامیۃ)
العلامۃ ابن القیم الجوزیہ-تہذیب: عبد المنعم العزی	تہذیب مدارج السالکین
شیخ سلیمان بن عبد اللہ بن محمد	تیسیر العزیز الحمید
شیخ الإسلام محمد بن عبد الوہاب-شرح فضیلۃ الشیخ: محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ	شرح الأصول الثلاثۃ
ڈاکٹر قذلہ القحطانی	شرح أصول الایمان
ابن ابی العز: علی بن علی	شرح العقیدۃ الطحاویۃ
شیخ الإسلام احمد بن عبد الحلیم بن عبد السلام "ابن تیمیہ"	شرح العقیدۃ الواسطیۃ
ڈاکٹر عبد اللہ الجبرین	شرح تسہیل العقیدۃ الاسلامیۃ
عبد الرحمن بن حسن بن محمد بن عبد الوہاب بن سلیمان التمیمی، ت:۱۲۸۵ھ	فتح المجید شرح کتاب التوحید
حافظ بن احمد بن علی الحکمی، ت: ۱۳۷۷ھ، تحقیق: عمر بن محمود أبو عمر	معارج القبول بشرح سلم الأصول علی علم الأصول

پی ڈی ایف فائل کے لئے رابطہ کریں:
فاطمہ آل ماشی
ایمیل: f.almashi@windowslive.com
ٹویٹر: @fatima_almashi